جماعت احمدیہ جرمنی کا ترجمان

ماہنامہ

جرمنی

اخبار احمدیہ

ایڈیٹر:- راجہ محمد یوسف خان

جلد نمبر 7 ماہ امان 1380ھش مطابق مارچ 2001ء شمارہ نمبر 3

جرمنی بھر میں جماعت احمدیہ نے عیدالاضحی اپنے روایتی پُر مقدس ماحول میں منائی

ملک کے کونے کونے میں قائم سینکڑوں مقامات پر نماز عید ادا کی گئی

جرمنی بھر میں جماعت احمدیہ نے عیدالاضحیٰ اپنے روایت پُرمقدس ماحول میں منائی جرمنی کے دوردراز علاقوں میں سینکڑوں مقامات پرنماز عیدادا کی گئی۔

مؤرخہ 6 مارچ 2001ء کو جرمنی بھر میں جماعت احمدیہ نے عیدالاضحیٰ اپنی روایات کے مطابق نہایت پُرمقدس ماحول میں منائی اور حضرت ابراہیم اور حضرت اسماعیل علیہ السلام کی تاریخی اور عظیم الشان قربانی کی یادتازہ کرتے ہوئے ان بزرگان کے نقشِ قدم پر چلتے ہوئے اپنی زندگیوں میں نیک انقلاب کا عہد تازہ کیا۔

نمازعیدالاضحیٰ کے لئے ہزارہا احباب جماعت جرمنی کے مختلف شہروں اور قصبوں میں سینکڑوں مقامات پر جمع ہوئے اور نمازعید کے بعد خطبہ عید کے بعد اجتماعی دعا میں شریک ہوئے اور اس مذہبی فریضہ کی ادائیگی کے بعد ہر شخص نے اپنے دیگر بھائیوں سے گلے مل کر عید مبارک دی۔ یوں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جرمنی کے کونہ کونہ میں قائم مقامی جماعتوں میں عید کے اجتماعات ہوئے تاہم ان میں سے بڑے بڑے اجتماعات ناصر باغ (گروس گیراؤ) فرینکفرٹ کے Sport Fabrik Halle، بیت الرشید ہمبرگ، بیت النصر کولون، بیت الظفر Immenhausen، مسجد المہدی (میونخ) اور بیت المالک برلن میں ہوئے اور ان میں اوّل الذکر تین اجتماعات میں ہزاروں کی تعداد میں احباب جماعت شامل ہوئے۔ نماز عید کے بعد بہت سے احباب جماعت نے سنت ابراہیمؑ پر عمل کرتے ہوئے قربانی کے جانور ذبح کئے اور عزیز واقرباء نیز دوست احباب میں گوشت تقسیم کیا۔ اس طرح سے عیدالاضحیٰ کا یہ مذہبی تہوار قربانی کے نئے جذبہ اور ولولے کوتازہ کر کے اپنے اختتام کو پہنچا۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

Nunspeet ہالینڈ میں جماعت احمدیہ جرمنی کے نیشنل عہدیداران کے ایک کامیاب سیمینار کا انعقاد

مؤرخہ 9 تا 11 مارچ 2001ء بیت النور Nunspeet ہالینڈ میں جماعت احمدیہ جرمنی کا ایک انتہائی کامیاب سیمینار ہوا۔ قبل ازیں 1998ء، 1999ء اور 2000ء میں ایسے سیمینار فرانس اور بیت النور ہالینڈ میں منعقد ہوئے تھے۔ حالیہ سیمینار بھی حسب سابق میں محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی مکرم عبداللہ واگس ہاؤزر اور مربیان کرام، اراکین نیشنل مجلس عاملہ اور انچارج شعبہ جات کے علاوہ ریجنل ولوکل امراء نے شرکت کی۔

شرکاء سیمینار نور مسجد فرینکفورٹ سے بذریعہ بس اور جرمنی کے دیگر ریجنوں سے بذریعہ انفرادی انتظام ہالینڈ پہنچے تھے۔ اس 3 روزہ سیمینار میں مجموعی طور پر 4 اجلاسات ہوئے۔ اجلاسات کے علاوہ بھی شرکاء غیررسمی طور پر باہمی اشتراکِ عمل میں بہتری پیدا کرنے کی مختلف تجاویز پرتبادلہ خیال کرتے رہے۔ سیمینار کے تمام اجلاسات کی صدارت محترم امیر صاحب جماعت احمدیہ جرمنی نے فرمائی۔ مکرم حیدرعلی صاحب ظفر مشنری انچارج اور مکرم زبیر خلیل خان صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری نے موضوعات زیرغور میں مؤثر حصہ لینے کے علاوہ محترم امیر صاحب کی معاونت بھی کی۔ سیمینار کی

باقی صفحہ 2 پر

ہمبرگ سٹی میں جلسہ یوم مصلح موعود

جلسہ یوم مصلح موعودؓ بروز اتوار بتاریخ مؤرخہ 25 فروری بیت الرشید منعقد ہوا۔ جلسہ کی صدارت مکرم منیر احمد صاحب منور مربی سلسلہ وقائمقام لوکل امیر نے کی اس جلسہ میں 250 خدام وانصار، 150 بچوں اور 250 لجنہ اور 50 ناصرات نے اس بابرکت اجلاس میں شرکت کی۔ جلسہ کی باقاعدہ کارروائی کا آغاز حسب روایت تلاوت قرآن کریم سے ہوا۔ تلاوت قرآن کریم وترجمہ اردو مکرم حفیظ الرحمن صاحب انور نے پیش کیا اور مکرم فیصل احمد صاحب تلاوت کی گئیں آیات کریمہ کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ بعدازتلاوت وترجمہ مکرم محمد رفیق شاکر صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا منظوم کلام پڑھا۔

بعدازنظم مکرم مختار احمد صاحب نے وہ پیشگوئی جس میں حضرت مسیح موعود علیہ السلام کو حضرت مصلح موعودؓ کی بشارت دی گئی تھی پڑھ کر احباب کو سنائی جس کا جرمن ترجمہ مکرم فضل الرحمن صاحب انور نے پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم طارق محمود صاحب طارق نے نہایت ہی پرجوش انداز میں تقریر کی جس کا عنوان تھا "حضرت مصلح موعودؓ کا شوق تبلیغ" انہوں نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ کی حیات طیبہ پر تبلیغ کے حوالہ سے مختصر طور پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح موعودؓ کا شوق تبلیغ، حضور کی بچپن کے زمانہ سے ہی دعا کی طرف رغبت، دس سال کی عمر میں ہمدردانِ اسلام کا صدر منتخب ہونا، خلیفۃ المسیح الاوّل کی سرپرستی میں انصار اللہ کی تنظیم کا قائم کرنا۔ احراریوں کی طرف سے جماعت کی مخالفت اور حضرت مصلح موعودؓ کا تحریک جدید کا قیام عمل میں لانا کا تفصیل سے ذکر کیا۔ اس کے بعد عزیزم حنان باجوہ (طفل) نے حضرت مصلح موعودؓ کا منظوم کلام پیش کیا۔

اس کے بعد مکرم فضل الرحمن انور صاحب نے جرمن زبان میں تقریر کی۔ اُنہوں نے اپنی تقریر میں حضرت مصلح

باقی صفحہ 3 پر

لوکل امارت فلڈا نوئے ہوف میں ایک کامیاب جرمن تبلیغی نشست کا انعقاد

مؤرخہ 27 جنوری 2001ء بوقت تین بجے بعداز دوپہر جرمن تبلیغی نشست منعقد کی گئی جس کا انتظام نوئے ہوف اوسٹ اور ویسٹ کی جماعتوں نے مشترکہ طور پر کیا تھا جس میں 30 جرمن مہمانوں نے شرکت کی۔ اس میں بطور مرکزی نمائندہ مکرم ومحترم مولانا حیدرعلی صاحب ظفر انچارج مبلغ و نائب امیر کو خاص طور پر مدعوت کیا گیا تھا۔

نشست کا آغاز تلاوت قرآن مجید اور اس کے جرمن ترجمہ سے ہوا۔ تلاوت کے بعد مولانا موصوف نے نہایت مؤثر انداز میں جماعت کا تعارف پیش فرمایا بعدہٗ سوال و جواب کا سلسلہ شروع ہوا۔ مندرجہ ذیل سوالات خاص طور پر زیر بحث آئے۔ "ہستی باری تعالیٰ"، "حرمت خنزیر"، "اسلامی پردہ"

تمام سوالات کے مولانا موصوف نے مدلّل اور تسلی بخش جوابات مرحمت فرمائے۔ اس کارروائی میں معزز مہمانوں نے بڑی دلچسپی کا اظہار کیا۔ یہ سلسلہ 5 بجے شام تک جاری رہا۔ بعدہٗ مہمانوں کی پاکستانی کھانوں اور کیک کافی وغیرہ سے تواضع کی گئی۔ جس کا انتظام لجنہ اماء اللہ لوکل امارت نے مقامی لجنہ کے تعاون سے کیا تھا۔ کھانے کے دوران مختلف موضوعات زیر بحث رہے۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے

باقی صفحہ 3 پر

ارشادات سیدنا حضرت مسیح موعودؑ

رزق ابتلا اور رزق اصطفاء

اصل بات یہ ہے کہ رزق دو قسم کے ہوتے ہیں۔ ایک ابتلا کے طور پر، دوسرے اصطفا کے طور پر۔ رزق ابتلا کے طور پر تو وہ رزق ہے جس کو اللہ سے کوئی واسطہ نہیں رہتا۔ بلکہ یہ رزق انسان کو خدا سے دور ڈالتا جاتا ہے یہاں تک کہ اس کو ہلاک کر دیتا ہے۔ اسی طرف اللہ تعالیٰ نے اشارہ کر کے فرمایا ہے۔ لَا تُلْهِكُمْ اَمْوَالُكُمْ۔ تمہارے مال تم کو ہلاک نہ کر دیں اور رزق اصطفا کے طور پر وہ ہوتا ہے جو خدا کے لئے ہو۔ ایسے لوگوں کا متوّلی خدا ہوجاتا ہے۔ اور جو کچھ ان کے پاس ہوتا ہے وہ اس کو خدا کا ہی سمجھتے ہیں۔ اور اپنے عمل سے ثابت کر دکھاتے ہیں۔ صحابہؓ کی حالت دیکھو! جب امتحان کا وقت آیا تو جو کچھ کسی کے پاس تھا۔ اللہ تعالیٰ کی راہ میں دے دیا۔ حضرت ابوبکرؓ سب سے اوّل کمبل پہن کر آ گئے پھر اُس کمبل کی جزا بھی اللہ تعالیٰ نے کیا دی کہ سب سے اوّل خلیفہ وہی ہوئے۔ غرض یہ ہے کہ اصل خوبی، خیر اور رُوحانی لذّت سے بہرہ وَر ہونے کے لئے وہی مال کام آسکتا ہے۔ جو خدا کی راہ میں خرچ کیا جائے۔ (الحکم جلد 3 نمبر 22 پرچہ 23 جون 1899ء)

اِنَّمَا الدُّنْيَا لَعِبٌ وَّلَهْوٌ

دُنیا اور دُنیا کی خوشیوں کی حقیقت لہو ولعب سے زیادہ نہیں۔ کیونکہ وہ عارضی اور چندہ روزہ ہیں۔ اور ان خوشیوں کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ انسان خدا سے دور جا پڑتا ہے مگر خدا کی معرفت میں جو لذّت ہے وہ ایک ایسی چیز ہے کہ جو نہ آنکھوں نے دیکھی اور نہ کانوں نے سُنی نہ کسی اور حِس نے اس کو محسوس کیا ہے۔ وہ ایک چیر کر نکل جانے والی چیز ہے۔ ہر آن ایک نئی راحت اُس میں پیدا ہوتی ہے جو پہلے نہیں دیکھی ہوتی۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ انسان کا ایک خاص تعلّق ہے۔ اہل عرفان لوگوں نے بشریت اور ربوبیت کے جوڑہ پر بہت لطیف بحثیں کی ہیں۔ اگر بچے کا منہ پتّھر سے لگائیں تو کیا کوئی دانشمند خیال کر سکتا ہے کہ اس پتھر میں سے دُودھ نکل آئے گا اور بچہ سیر ہو جائے گا، ہرگز نہیں۔ اسی طرح پر جب تک انسان خدا تعالیٰ کے آستانہ پر نہیں گرتا۔ اس کی رُوح ہمہ نیستی ہو کر ربوبیّت سے تعلق پیدا نہیں کرتی اور نہیں کر سکتی جب تک کہ وہ عدم یا مشابہ بالعدم نہو کیونکہ ربوبیّت اسی کو چاہتی ہے۔ اس وقت تک وہ روحانی دودھ سے پرورش نہیں پاسکتا۔ لہو میں کھانے پینے کی تمام لذتیں شامل ہیں۔ اُن کا انجام دیکھو کہ بجز کثافت کے اور کیا ہے۔ زینت، سواری، عمدہ مکانات پر فخر کرنا یا حکومت وخاندان پر فخر کرنا یہ سب باتیں ایسی ہیں کہ بالآخر اس سے ایک قسم کی حقارت پیدا ہوجاتی ہے۔ جو رنج دیتی اور طبیعت کو افسردہ اور

ریجن Hessen-Nord میں ایک کامیاب تبلیغی ورکشاپ

مؤرخہ 24 فروری 2001ء بروز ہفتہ ریجن Hessen-Nord میں ایک تبلیغی ورکشاپ منعقد ہوئی جس میں تمام جماعتوں کی طرف سے حاضری خوشکن رہی۔ ریجن کی تمام جماعتوں کی طرف سے سیکریٹریان تبلیغ کے علاوہ داعیان الیٰ اللہ، داعیات الیٰ اللہ، نمائندگان اور صدران جماعت نے بھی شمولیت کی۔ مکرم ریجنل امیر صاحب ریجن Hessen-Nord کی زیر صدارت یہ اجلاس تلاوت کلام پاک سے شروع کیا گیا اور مرکز کی طرف سے مکرم محترم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ نے شرکت کی۔ آپ نے اپنے خطاب میں تبلیغ کرنے کے طریقے اور تعلق باللہ کے موضوع پر تفصیل اور وضاحت سے ذکر کیا۔ آپ نے قرآن کریم اور احادیث کی روشنی میں تبلیغ کرنے کے طریقے اور پیش آمدہ شکلات جو تبلیغ کے دوران ہوتی ہیں کا تفصیل سے ذکر کیا۔

آپ نے تعلق باللہ پر خاص طور پر زور دیا اور کہا کہ محاسبہ نفس کے ذریعہ ہم رب العزت کے ساتھ زندہ تعلق قائم کر سکتے ہیں۔ مربی صاحب موصوف نے مزید کہا کہ اگر ہم خلافت کے ساتھ اپنی وابستگی مضبوط رکھیں گے تو تعلق باللہ کے مضمون کو سمجھنے میں آسانی ہوگی۔

یہ پروگرام 10:30 پر شروع ہوا اور ایک بجے تک جاری رہا۔ ایک بجے نماز اور کھانے کا وقفہ کیا گیا۔ نمازوں کی ادائیگی اور کھانے کے بعد پروگرام والدین اور بچوں کی مناسبت سے کیا گیا۔ مکرم ریجنل امیر صاحب نے بچوں اور والدین کے درمیان تفاوت اور عدم دلچسپی کی خاطر کی۔

جس طرح سکولوں میں Eltern Abend ہوتا ہے۔ اسی طرح والدین کے ساتھ Discussion اور ان مسائل کا حل اور اسی طرح بچوں کے ساتھ علیحدہ پروگرام کیا جس میں تمام بچوں نے جس میں بڑے بچے اور چھوٹے بچے بھی شامل تھے اپنی اپنی آراء کا اظہار کیا۔ جبکہ اکثر بچے جو زیادہ چھوٹے تھے جو کہ اپنا ماضی الضمیر ابھی ادا نہیں کر سکتے تھے۔ بہرصورت جائزہ لیا گیا کہ وقف نو بچے کتنے ہیں اور کتنے بچے قرآن کریم پڑھ سکتے ہیں کتنے سیکھ رہے ہیں تو جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ سوائے ایک بچے کے باقی سب قرآن پاک پڑھ لیتے ہیں۔ اسی طرح نماز سادہ اور ترجمہ کے ساتھ بھی کا جائزہ لیا گیا تو خدا تعالیٰ کے فضل سے زیادہ تر بچوں کو نماز بمعہ ترجمہ کے آتی ہے اس میں وقف نو کے کل 11 بچے شامل تھے۔ دیگر بچوں نے اس طرح کے پروگرام منعقد کرنے کی خواہش کا اظہار بھی کیا اور کہا کہ سنٹروں میں ایسے تربیتی پروگرام ہوتے رہنے چاہئیں تا کہ جرمن معاشرہ میں رہتے ہوئے بچوں کی زیادہ سے زیادہ تفریح کا بھی انتظام ہونا ضروری ہے۔ بچوں کے سلسلہ میں ہی کی جانے والی مساعی کو ہر رنگ میں مؤثر بنایا جانا ضروری ہے۔ اس کے علاوہ لجنہ اماء اللہ نے اس دوران مکرم مربی صاحب موصوف کے ساتھ پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس کے بعد دوبارہ اختتامی اجلاس کے لئے تمام احباب وخواتین اکٹھے ہوئے اور مکرم محترم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب مربی سلسلہ نے بہترین نصائح کیں۔ آپ نے اپنے خطاب میں بچوں، بڑوں اور خواتین کو نظام جماعت کی اہمیت کے متعلق بتایا اور کہا کہ ہم سب کو مل کر تبلیغ کے میدان میں اُترنا چاہیئے اور تبلیغی کاموں کو آگے بڑھانا ہے۔ تبلیغ کے ساتھ ساتھ ہم نے اپنی اور اپنے ماحول اور گردونواح کا جائزہ لینا ہے اور اپنے بچوں کی تربیت بھی کرنی ہے۔ آپ نے تمام حاضر احباب جماعت کو مبارکباد دی کہ حاضری اجلاس خدا تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی ہے۔ تعداد کے لحاظ سے بھی اور مضامین کے لحاظ سے بھی۔ آپ نے کہا کہ جو تحریک یا نصیحت آپ دوسروں کو کرتے ہیں پہلے خود اس کو اپنائیں اور بعد میں دوسروں کو کہیں اور اگر میں خود اس بات پر عمل نہیں کرتا اور دوسروں سے توقع رکھتا ہوں تو یہ قابل مواخذہ ہے۔ آپ نے بچوں کو مخاطب کرتے ہوئے چند نصائح کیں اور کہا کہ بچوں کو جھوٹ ایسی لعنت سے پرہیز کرنا چاہیئے اور اسی طرح والدین کو بھی بہت ساری باتوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے والدین کو بھی بہت ساری باتوں پر عمل کرنے کی تلقین کی۔ آپ نے والدین کو نصیحت کی کہ اپنے گھروں میں بچوں کی تربیت کے سلسلہ میں خود بھی گالیوں سے پرہیز کیا کریں بلکہ آپ نے اپنے بچوں کی مثال دیتے ہوئے کہا کہ انسانی فطرتی طور پر کمزور ہے اس لئے ہر دم خدا تعالیٰ سے دعا کرتے رہا کریں کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل واحسان سے ہم سب کو نیکیوں پر دوام حاصل کرنے کی توفیق دے۔

اس کے بعد مکرم ریجنل امیر صاحب ریجن Hessen-Nord نے تمام حاضرین کا شکریہ ادا کیا کہ وہ یہاں تشریف لائے اور تمام پروگراموں کو بغور سنا اور حصہ بھی لیا جو کہ پروگرام Eltern Abend کی طرز پر انعقاد کیا گیا۔ خدا تعالیٰ کے فضل وکرم سے حاضری 150 افراد سے اوپر رہی۔ یوں یہ پروگرام محض خدا کے فض واحسان سے انعقاد پذیر ہوا۔ مکرم محترم ڈاکٹر محمد جلال شمس صاحب نے دعا کروائی اور دعا کے بعد اجلاس اختتام پذیر ہوا۔

(ریجنل امیر Hessen-Nord)

یوم مستورات (Frauntag) کے موقعہ پر پاکستانی کھانوں کا سٹال

حسب سابق امسال بھی Offenbach جماعت کی دونوں جماعتوں کی مستورات نے یوم مستورات Frautag کے موقعہ پر Mühlheim Rathhaus میں پاکستانی کھانوں کا سٹال لگایا۔ اس میلہ کے لئے Offenbach-Nord اور Offenbach-Mitte کی ممبرات لجنہ اپنے گھروں سے کھانے پکا کر لے گئی تھیں اور Mühlheim کی ممبرات لجنہ نے مشروبات خرید کر دیئے۔ کھانوں کی فروخت سے جو آمدنی ہوئی وہ ہندوستان کے زلزلہ زدگان کے لئے Humanty First کو دی جائے گی۔ یاد رہے کہ عرصہ 9 سال سے Frauntag کے موقع پر ممبرات لجنہ کھانوں کا سٹال لگا رہی ہیں جس کی کل آمدنی خدمت خلق کے کاموں میں صرف کی جاتی ہے۔ اس سٹال کے ذریعہ نہ صرف جماعت احمدیہ کا تعارف اچھے رنگ میں ہوتا ہے بلکہ دلچسپی رکھنے والے مہمانوں کے سوالات کے جوابات بھی دیئے جاتے ہیں اور ضرورت مند مہمانوں کو مناسبت لٹریچر بھی مہیا کیا جاتا ہے۔ ناصرات سٹال پر آنے والی خواتین کو پاکستانی کھانوں کی ترکیب بتانے کے علاوہ اسلام اور احمدیت کا تعارف بھی کرواتی رہیں۔

امسال صدر لجنہ Offenbach-Mitte نے خاص طور پر کھانوں کی تیاری اور سٹال پر ڈیوٹی دینے کے سلسلہ میں بہت محنت اور ذمہ داری سے کام سرانجام دیا۔ مستورات کیلئے ٹرانسپورٹ کے سلسلہ میں مکرم چوہدری ارشاد احمد صاحب سیکرٹری جنرل لوکل امارت، مکرم چوہدری ظہور احمد صاحب اور عزیزم شہزاد میر نے مدد کی۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ سب کو جزائے خیر دے۔

بقیہ:- ہالینڈ میں سیمینار

کارروائی جرمن، انگلش اور اردو زبانوں میں ہوتی رہی۔ فوری ترجمہ کے لئے مکرم محمد الیاس مجوکہ صاحب اور مکرم عمیر احمد باجوہ صاحب خدمات بجالاتے رہے۔ سیمینار کا باقاعدہ افتتاح 9 مارچ 7:15 بجے شام دعا سے ہوا جو مکرم امیر صاحب جرمنی نے کروائی اس کے ساتھ ہی پہلا باقاعدہ اجلاس شروع ہوگیا۔ سیمینار کے اس پہلے اجلاس میں مکرم ہدایت اللہ ھبش صاحب نے جرمنی کے سیاسی سماجی اور مذہبی حالات اور ماحول پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔ یہ اجلاس 9 بجے شب تک جاری رہا۔

دوسرا اجلاس مؤرخہ 10 مارچ صبح 9 بجے شروع ہوا۔ ایجنڈا کے مطابق اس میں اجلاس میں جماعت جرمنی کے تربیتی معاملات صداران جماعت کے حوالہ سے زیر بحث آئے۔ موضوع پر بنیادی مقالہ مکرم زبیر خلیل خان صاحب نیشنل جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ جرمنی نے پیش کیا۔ شرکاء نے اپنے اپنے علم وفہم اور تجربات کی روشنی میں خیالات کا اظہار کیا اور تجاویز پیش کیں۔ یہ اجلاس 12:30 بجے تک جاری رہا۔

سیمینار کا تیسرا اجلاس جماعت احمدیہ جرمنی میں بڑی عمر کے احباب کے تربیتی معاملات ومسائل کے موضوع پر ہوا۔ اس موضوع پر بنیادی مقالہ مکرم مقصود الحق صاحب نیشنل سیکرٹری رشتہ ناطہ نے پیش کیا۔ شرکاء سیمینار نے اس موضوع پر کھل کر اظہار خیال کیا اور مختلف تجاویز پیش کیں۔ سیمینار کے چوتھے اجلاس میں مکرم صدر صاحب خدام الاحمدیہ اور نیشنل مہتمم تربیت خدام الاحمدیہ نے نوجوانوں کے تربیتی معاملات ومسائل پر ایک مقابلہ پیش کیا۔ شرکاء سیمینار نے اس موضوع پر خوب اظہار خیال کیا۔ مکرم نیشنل امیر صاحب بھی وقتاً فوقتاً تمام اجلاسات کے دوران شرکاء سے خطاب فرماتے رہے۔

اس سیمینار میں جماعت احمدیہ جرمنی کے عمومی اجتماعی اور انفرادی تربیتی معاملات ومسائل کے سلسلہ میں انتہائی اہم فیصلے کئے گئے۔

یہ اجلاس اس سیمینار کا آخری اجلاس تھا۔ اجلاس کے اختتام پر مکرم امیر صاحب جرمنی نے خطاب فرمایا اور سیمینار کے کامیاب انعقاد پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور شرکاء پر زور دیا کہ وہ ایک نئے عزم اور ولولہ کے ساتھ واپس اپنے اپنے علاقوں میں جائیں اور سیمینار میں جو فیصلے کئے گئے اُن پر تندہی سے عمل شروع کر دیں۔

بعد ازاں مکرم امیر صاحب نے دعا کے ساتھ اس سیمینار کے باقاعدہ خاتمہ کا اعلان فرمایا۔ اختتامی اجلاس کے بعد سائیکل سفر کا دوسرا دور ہوا۔ جس کے بعد وقفہ برائے نماز اور طعام ہوا اور تین بجے سہ پہر ہالینڈ سے جرمنی واپسی کا سفر شروع ہوا۔ اُسی دن شام کو تمام شرکاء اللہ کے فضل و کرم سے بخیر وعافیت اپنے اپنے علاقوں میں پہنچ گئے۔

اس سیمینار مین ضیافت کے تمام انتظامات مکرم عبدالعظیم خان صاحب نیشنل سیکرٹری ضیافت نے نہایت ذمہ داری اور تندہی سے اپنی ذاتی نگرانی میں کئے۔ مکرم عبدالعزیز بٹ صاحب ہاؤس ماسٹر بیت المقیت مٹل ویگ نے کھانوں کی تیاری کے سلسلہ میں نہایت محنت کی۔ ہر دو اصحاب اور دیگر کارکنان ضیافت خصوصی خراج تحسین اور

میونسٹر میں واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع

مورخہ 25 نومبر کو یہاں میونسٹر میں واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع ہوا جس میں 25 واقفین نو بچوں 13 واقفاتِ نو بچیوں اور 20 والدین نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز گیارہ بجے قبل دوپہر زیر صدارت مکرم مبارک احمد صاحب تنویر تلاوت قرآن پاک سے شروع ہوا جو عزیزم محمد فاتح خان نے کی اور اس کے بعد عزیزم محمد اسماعیل طاہر نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے پاکیزہ منظوم کلام میں سے چند اشعار پڑھ کر سنائے جس کے بعد مولانا موصوف نے حاضرین سے مختصراً خطاب فرمایا "واقفین نو کوئی عام بچے نہیں ہیں یہ اسلام کی وہ فوج ہے جس نے دنیا کو فتح کرنا ہے اس لئے ان کا معیار عام بچوں سے الگ تھلگ ہونا چاہیئے انہوں نے صرف مربی ہی نہیں بننا بلکہ مختلف میدانوں میں جا کر جماعت کی خدمت کرنی ہے لہذا جس فیلڈ میں بھی ان کی جماعت کو ضرورت پیش آئی اسی فیلڈ میں کام کرنا ہے۔" اس کے بعد واقفین نو اور واقفات نو کے الگ الگ علمی مقابلہ جات ہوئے۔ تلاوت قرآن مجید، حفظ قرآن، نظم، تقریر، اور دینی معلومات کے مقابلہ جات ہوئے۔ ان مقابلہ جات

باقی صفحہ 3 پر

ایک ایمان افروز واقعہ

گذشتہ روز خاکسار کے بھتیجے عزیزم نسیم الرشید میر کا فون آیا کہ میری ایک ترک دوست سے ملاقات ہوئی ہے جو کہتے ہیں کہ میں حق کی تلاش میں ہوں اور احمدیت کے بارہ میں معلومات حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ اس لئے اگر اس سلسلہ میں کچھ کر سکتے ہوں تو کریں نیز عزیزم مذکور نے اس خواہش کا بھی اظہار کیا کہ اگر مربی سلسلہ مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب اس مقصد کے لئے تشریف لائیں تو بہت خوب ہوگا۔

خاکسار نے سوچا کہ مکرم ڈاکٹر صاحب آجکل میونخ میں ہیں اور ایک ترک دوست کے لئے اتنی دور سے اُن کو تکلیف دینا شاید مناسب نہ ہو۔ بہرحال خاکسار نے ایک دو دن ترکی زبان جاننے والے ایک دو بزرگوں سے رابطہ کیا مگر حسب منشاء پروگرام نہ بن سکا۔ اسی دوران میں جماعت کے مرکز Mittelweg کسی کام کے سلسلہ میں گیا تو مغرب کی نماز پر اچانک مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب سے ملاقات ہوئی۔ اُن کو دیکھتے ہی میرے منہ سے یہ الفاظ نکلے کہ آج تو اللہ تعالیٰ نے آپ کو فرشتہ بنا کر بھیج دیا ہے کیونکہ میں آپ کی ہی تلاش میں تھا اور پھر ان کو اوپر والا واقعہ سنایا۔ مکرم ڈاکٹر صاحب کو تو ایسے مواقع کی تلاش رہتی ہے اُنہوں نے فرمایا کہ میں صبح گیارہ بجے تک یہاں ہوں آپ اس ترکی دوست سے ملاقات کروانے کا انتظام کرلیں۔ خاکسار نے فوراً ترکی دوست سے رابطہ کیا اور اطلاع دی کہ ایک ترکی بولنے والے دوست دستیاب ہیں اگر آپ کے پاس وقت ہو تو میرے گھر تشریف لے آئیں۔ اکٹھے چائے بھی پئیں گے اور گفتگو بھی ہوگی۔ اس پر وہ بہت خوش ہوئے اور فوراً تیار ہو گئے۔ عزیزم نسیم الرشید میر فوری طور پر ان کو لینے کے لئے روانہ ہو گئے اس پر میں نے مکرم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب کو بتایا کہ وہ ترکی دوست میرے گھر آرہے ہیں۔ اس لئے میں گھر جا رہا ہوں۔ آپ بھی فارغ ہوکر میرے گھر تشریف لے آئیں۔ میرے گھر پہنچنے کے تھوڑی دیر بعد وہ ترکی دوست پہنچ گئے اور ان کے ساتھ ابھی ابتدائی تعارف ہی ہو رہا تھا کہ محترم ڈاکٹر صاحب بھی پہنچ گئے۔ ڈاکٹر صاحب کے پہنچنے پر وہ ترکی دوست ڈاکٹر صاحب کے گلے ملے اور ان کے چہرے پر حیرانگی کے اثرات بھی نمایاں ہوئے۔ حیرانگی کی وجہ بعد میں ڈاکٹر عبدالغفار صاحب نے ان سے گفتگو کے بعد یہ بتائی کہ انہوں نے بیان کیا کہ میں اس بات پر حیران ہوں کہ آج رات ہی میں نے آپ کو خواب میں دیکھا ہے کہ آپ میرے ساتھ ایسے ہی گفتگو کر رہے ہیں جیسے اس وقت آپ میرے ساتھ کر رہے ہیں۔ ڈاکٹر صاحب نے بھی بڑی حیرت اور خوشی سے اس بات کا ذکر کیا یہ سن کر خاکسار نے محسوس کیا کہ شاید میرے منہ سے ڈاکٹر عبدالغفار کو دیکھ کر جو فقرہ بے ساختہ نکلا تھا کہ آپ کو اللہ تعالیٰ نے فرشتہ بنا کر بھیجا ہے کیسا سچا ثابت ہوا کیونکہ اللہ تعالیٰ کا اس ترکی دوست کو خواب میں ڈاکٹر صاحب سے گفتگو کرتے ہوئے دیکھنا اور پھر اچانک ڈاکٹر صاحب کا Mittelweg میں ملنا اور تبلیغ کے لئے اس ترکی دوست سے گفتگو کرنا ثابت کرتا ہے کہ اُن کو واقعتاً اللہ تعالیٰ نے ہی بھجوایا تھا۔ اس ترکی دوست سے گفتگو کے بعد مکرم ڈاکٹر صاحب کا تاثر تھا کہ یہ ایک سعید فطرت اور شریف النفس روح ہے اور واقعی حق کی تلاش میں ہے۔ درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ایسی متلاشی حق روحوں کو قبول حق کی توفیق دے۔ (میر عبداللطیف، Offenbach)

تربیتی کلاس برائے واقفین نو
جماعت وائبلنگن ریجن ورٹمبرگ

مؤرخہ 18 فروری بروز اتوار 2001 مقامی جماعت وائبلنگن میں وقف نو کی کلاس کا انعقاد ہوا۔

کلاس کے لئے مکرم و محترم ڈاکٹر عبدالغفار صاحب مربی سلسلہ کو دعوت دی گئی۔ مربی صاحب کلاس میں تشریف لائے۔ واقفین نو بچوں اور والدین کو تربیتی نصائح سے نوازا۔ کلاس میں 12 واقفین نو اور 10 والدین نے شرکت کی۔ کلاس کا دورانیہ ڈیڑھ گھنٹہ تک کا تھا۔

محترم ڈاکٹر صاحب نے انفرادی طور پر ہر بچہ سے اس کے مستقبل کے بارہ میں جائزہ لیا اور یہ بھی پوچھا کہ وہ بڑے ہوکر جماعت کیلئے کیا کیا خدمات پیش کریں گے۔ والدین سے بچوں کے بارہ میں تفصیلی گفتگو کی اور تربیتی نصائح سے نوازا۔ دعا ہے کہ خدا تعالیٰ ان مساعی میں برکت فرمائے۔ آمین۔

(از رپورٹ مرزا شفیق احمد)

بقیہ:- میونسٹر میں واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع

میں دو معیار تھے دس سال کی عمر تک کے واقفین نو اور واقفات نو کا ایک معیار اور اس سے بڑی عمر کے واقفین نو کے واقفین و واقفات کا الگ معیار تھا۔ تقریباً دو بجے بعد دوپہر نمازوں کی ادائیگی اور کھانے کا وقفہ کیا گیا اور تین بجے اختتامی تقریب کا آغاز ہوا جس میں تقسیم انعامات اور مربیان سلسلہ کے اختتامی خطاب بھی تھے۔ واقفات نو کو محترمہ ریجنل صدر لجنہ نے انعامات تقسیم کئے جب کہ واقفین نو کو مبارک احمد تنویر صاحب انچارج شعبہ وقف نو مرکزیہ نے۔ اس کے بعد محترم مبارک احمد تنویر صاحب نے اپنے اختتامی خطاب میں والدین کو واقفین نو کی بہترین تربیت کرنے کی ہدایت کی۔ (رپورٹ: عبدالمنان ناصر)

بقیہ:- لوکل امارت فلڈ انوئے ہوف میں تبلیغی نشست

یہ نشست ہر لحاظ سے بہت کامیاب رہی۔ اللہ تعالیٰ اس کے بہتر ثمرات عطا فرمائے اور اس نشست کی کامیابی میں تعاون کرنے والے جملہ افراد کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین۔

(رپورٹ:- ملک لطیف احمد، فلڈ انوئے ہوف)

یوں تو صحراؤں کا سینہ بھی کشادہ ہے بہت
پاشکستوں کا مگر ایک ارادہ ہے بہت

کاش آجائیں ابابیلوں کے موسم پھر سے
دشمنِ جاں مری طاقت سے زیادہ ہے بہت

خوئے چنگیزی کا اب نام فقیری ٹھہرا
آج کے دور کا انسان بھی سادہ ہے بہت

جسم کی بو نہ گئی اور مسیحا ٹھہرے
اُن کے مذہب میں فقط صاف لبادہ ہے بہت

جوشِ درویشی میں شاہوں سے یہ کہنا ہے مجھے
تاجِ شاہی کے لئے ایک پیادہ ہے بہت

آج ساحلؔ دلِ خوش فہم کو اُمید سی ہے
اُن کا آنا نہیں ممکن بھی تو وعدہ ہے بہت

خالد ملک ساحلؔ، ہمبرگ جرمنی

بقیہ:- ہمبرگ سٹی میں جلسہ یوم مصلح موعودؓ

موعودؓ کا بچپن سے ہی شوقِ تبلیغ، دعا کی طرف رغبت، جذبہ خدمتِ اسلام، چھوٹی سی عمر ہی سے بڑے بڑے کام انجام دینا، دینی فراست، منصب خلافت پر فائز ہونے کے بعد یورپ یعنی جرمنی (ہمبرگ) و برطانیہ (لندن) میں مساجد کی تعمیر قرآن کریم کی تفاسیر لکھنا۔ جیسے اہم پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ اس کے بعد واقفین نو بچوں کی نمائندگی کرتے ہوئے عزیزم کمال احمد ساجد (طفل) نے حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی میں سے بچپن کے زمانہ کے چند واقعات پیش کئے۔ اس کے بعد مکرم سعی محمد صاحب نے احباب کی خدمت میں اردو زبان میں تقریر پیش کی جس کا عنوان تھا ''حضرت مصلح موعودؓ اور تحریک پاکستان'' اُنہوں نے اپنی تقریر میں تحریک پاکستان میں حضرت مصلح موعودؓ کا کردار، مسئلہ کشمیر کے حل کے لئے جو تجاویز آپ نے اس دور کے مسلمان لیڈروں کو دیں، نظریہ پاکستان جو کہ سب سے پہلے حضرت مصلح موعودؓ نے پیش کیا تھا جیسے اہم نکات پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد مکرم محمد انور صاحب چٹھہ صاحب نے احباب سے خطاب کیا اُنہوں نے اپنے خطاب میں حضرت مصلح موعودؓ کی زندگی کے مختلف پہلوؤں پر روشنی ڈالی۔ جیسا کہ ہندوؤں کی طرف سے شدھی کی تحریک اور حضور کا جواباً وقف کی تحریک کا اعلان اور احباب جماعت کو اُن علاقوں میں تبلیغ کی غرض سے اُن علاقوں کی طرف بھجوانا جن میں شدھی کی تحریک زوروں پر تھی اور کم علم مسلمانوں کو مختلف ہتھکنڈوں سے ہندوؤں کا اُنہیں ہندو بنانا۔ سو بچپن سے ہی بڑے بڑے کام انجام دینا اور مخالفین جماعت کا حضرت مصلح موعودؓ کے جذبہ اسلام کو سراہنا، قرآن پاک کی تفاسیر کا لکھنا جیسے اہم نکات پر نہایت تفصیل سے روشنی ڈالی۔ جلسہ کے دوران تمام حاضرین پر ایک عجیب سی کیفیت طاری رہی تمام احباب یہاں تک کہ اطفال بھی نہایت ہی پرسکون انداز سے مقررین کی تقاریر سنتے رہے اور احساس ہی نہ ہوا کہ دو گھنٹے سے زیادہ کا وقت گزر چکا ہے۔ آخر میں مکرم منیر احمد صاحب منور نے اختتامی دعا کروائی۔ آخر میں دعا کی درخواست ہے کہ خدا تعالیٰ ہم سب کو اُن توقعات پر جو کہ حضرت مصلح موعودؓ نے احباب جماعت سے وابستہ کیں پورا اُترنے کی توفیق دے۔ آمین۔ (رپورٹ:- ڈاکٹر محمد ارشد)

اعلان نکاح

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد نے مؤرخہ 24 جنوری بروز بدھ بعد نماز ظہر مسجد مبارک ربوہ میں مکرمہ فائزہ خان بنت مکرم مودود احمد خان مرحوم آف فرینکفرٹ کے نکاح کا اعلان فرمایا۔ عزیزہ کا نکاح مکرم احسن اعوان ابن مکرم محمد طاہر اعوان آف فیصل ٹاؤن لاہور کے ساتھ 6 لاکھ روپے حق مہر پر قرار پایا ہے۔ مکرم احسن اعوان صاحب مکرم عبداللطیف خان صاحب مرحوم سابق اسسٹنٹ پرائیویٹ سیکرٹری (حضرت خلیفۃ المسیح الثانی و حضرت خلیفۃ المسیح الثالث) کے نواسے اور مکرمہ فائزہ خان مکرم ماسٹر محمد احسن آسان دہلوی کی پوتی ہیں۔ احباب سے رشتہ کے بابرکت ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (عرفان احمد، فرینکفرٹ)

Vol. 6 Monthly **Akhbar-e-Ahmadiyya** Germany Issue 3
National Shoba Ishaat, Ahmadiyya Muslim Jamaat, Hanauer Landstr. 50, 60318 Frankfurt/M. Germany, Tel. 069-43059519, Fax 069-437268

رپورٹ جلسہ یوم مصلح موعود ، لوکل امارت Offenbach

مؤرخہ 25 فروری کو ایوان خدمت میں لوکل امارت Offenbach میں شامل چاروں جماعتوں کا مشترکہ ''جلسہ یوم مصلح موعود'' ہوا۔ اطفال کا مقابلہ سوال و جواب دوبارہ ''مصلح موعودؓ'' ہوا جس میں Offenbach-Nord اور Offenbach-Mitte کی دو ٹیمیں بنائی گئیں ہر ٹیم سے دس دس سوال پوچھے گئے اور دونوں ٹیموں نے تمام سوالات کے جوابات ٹھیک دیئے۔ اب دونوں ٹیموں کا مقابلہ باقی دو جماعتوں سے ہوگا ازاں بعد مقابلہ نظم خوانی ہوا جو اطفال نے کلام محمود سے سنائیں ازاں بعد جلسہ مصلح موعود شروع ہوا۔ تلاوت و نظم کے بعد مکرم محترم محمد الیاس منیر صاحب مربی سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کی اہمیت اور سیرت حضرت مصلح موعودؓ پر تقریر کی۔ بعد ازاں عزیزم مبشر احمد طارق صاحب نے تقریر کا جرمن ترجمہ پیش کیا۔ پھر عزیزم نسیم الرشید صاحب نے مصلح موعودؓ کے موضوع پر میر اللہ بخش تسنیم کی نظم خوش الحانی سے سنائی۔ بعد ازیں مکرم محترم فضل الٰہی انور صاحب نے پیشگوئی مصلح موعودؓ کے متعلق ایک نیا انکشاف کے موضوع پر تقریر کی۔ آخر پر خاکسار میر عبد اللطیف صاحب جلسہ یوم مصلح موعود منانے کی غرض و غایت بیان کرنے کے ساتھ ساتھ سیرت حضرت مصلح موعودؓ کے حُسن سلوک میں حضرت مصلح موعودؓ کے بعض تربیتی ارشادات بیان کئے اور آخر میں دعا پر جلسہ کا اختتام ہوا۔ حاضرین کی کل تعداد 129 تھی۔ (رپورٹ:۔ میر عبد اللطیف)

ریجن Hessen-Nord کی تربیتی اور تبلیغی سرگرمیاں

خدام الاحمدیہ کی طرف سے ریجنل سنٹر بیت الظفر میں نئے سال کے آغاز پر ہم نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔ جماعت کی کثیر تعداد شامل ہوئی۔ بعد ازاں مقامی مجلس کے خدام اور اطفال نے Immenhausen میں رات بھر کی آتشبازی اور پٹاخوں کا گند وغیرہ سڑکوں سے اور Rathhaus کے سارے علاقہ سے صاف کیا اور اس صفائی کی اجازت مقامی انتظامیہ سے قبل ازیں حاصل کی گئی تھی۔ اس طرح ریجن کی دوسری جماعتوں کاسل نارتھ، کاسل ساؤتھ، ہومبرگ ایفزے۔ ایش ویگے۔ میں بھی نماز تہجد کا اہتمام کیا گیا۔

ناصر باغ میں نیشنل سطح پر ہونے والے علمی مقابلہ جات میں ریجن سے 11 اطفال شامل ہوئے۔ جہاں پر کوئز پروگرام میں ریجن کے طفل نے دوسری اور تقریری مقابلہ میں ریجن کے ایک طفل نے جرمنی بھر میں تیسری پوزیشن حاصل کی۔

لجنہ اماء اللہ کے زیر انتظام بیت الظفر میں مؤرخہ 13 اور 14 جنوری 2001ء کو دو روزہ ناصرات کی تربیتی کلاس ہوئی جس میں ریجن بھر کی ناصرات شامل ہوئیں۔ کلاس نہایت درجہ کامیاب رہی کل حاضری 45 تھی۔ ممبرات لجنہ نے کلاسیں لیں اور ایک نصاب کے تحت ان کو پڑھایا گیا۔

داعی الی اللہ بہنوں کے لئے ایک تعلیمی تربیتی کلاس مورخہ 27 جنوری کو بیت الظفر میں منعقد ہوئی اور مربی سلسلہ محمد احمد راشد صاحب نے کلاس لی اور ممبرات لجنہ نے اس کلاس سے بھی خاطر خواہ فائدہ اُٹھایا۔ ترک معلمات کی ہفتہ وار کلاس باقاعدگی سے جاری ہے اور مربی سلسلہ باقاعدگی سے کلاس لے رہے ہیں۔ اس ماہ ایک ترک فیملی جو کاسل میں رہائش پذیر ہیں کو مربی سلسلہ نے گھر پر بیت الظفر دعوت دی اور سارا دن یہ تبلیغی پروگرام اور مجلس جاری رہی۔ اس ماہ ایک نئی ترک فیملی سے کاسل میں رابطہ کیا گیا۔ عرب احباب کی ہفتہ وار تعلیمی کلاس باقاعدگی سے کاسل سنٹر میں جاری ہے اور مربی سلسلہ کلاس لے رہے ہیں۔ جرمن نژاد اور جرمن بولنے والے پاکستانی لجنہ کی کلاسیں بھی باقاعدگی سے ہو رہی ہیں اور وہ بھی مربی صاحب سے لے رہے ہیں۔ جرمن زبان میں جرمن بہنوں نے آدھا آدھا گھنٹہ کے دو پروگرام MTA کے لئے ریکارڈ کرائے۔

ناصرات کی تربیتی کلاس کے موقع پر مجموعی طور پر تین گھنٹے کے پروگرام MTA کے لئے ریکارڈ کرائے۔

27 جنوری کو جرمن ممبرات لجنہ کے لئے تبلیغی ورکشاپ بیت الظفر میں ہوئی اس میں مشرقی جرمنی کے علاقہ سے ایک معزز غیر مسلم خاتون جو کہ جماعت کے بہت قریب ہیں شامل ہوئیں وہ اپنے علاقہ میں اچھے خاصے اثر اور نفوذ رکھتی ہیں۔ اس میں حاضری 15 رہی۔

اسی طرح 27 جنوری کو کاسل سنٹر میں عربی احباب کی تربیت ورکشاپ ہوئی حاضری 20 تھی اور مربی صاحب نے ہر دو کلاسیں لیں۔

جرمن زبان میں رسالہ النور کی اشاعت کے سلسلہ میں جرمن خواتین کی ایک میٹنگ بیت الظفر میں مؤرخہ 20 جنوری کو ہوئی۔ تمام تربیتی تبلیغی اور دیگر میٹنگز پر شعبہ ضیافت نہایت فعال رہا اور بروقت تمام مہمانوں کو کھانا اور چائے پیش کی گئی۔

سو مساجد کے سلسلہ میں بھی ریجن بھر میں خصوصی مہم چلائی جا رہی ہے کہ فوری وعدہ جات حاصل کریں اور ساتھ ساتھ وصولی بھی کریں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے اچھے نتائج ظاہر ہو رہے ہیں اور وصولیاں بھی ہو رہی ہیں۔

ریجن Hessen-Darmsatdt کا ایک روزہ اجتماع واقفین نو

ریجن Hessen-Darmsatdt کا ایک روزہ اجتماع واقفین نو مؤرخہ 28 جنوری 2001 کو 5 سال سے زائد واقفین نو کا ایک روزہ اجتماع ناصر باغ گروس گیراؤ میں منعقد ہوا۔ مقررہ دن 9 بجے شعبہ رجسٹریشن اور استقبال نے اپنا کام شروع کیا ساتھ ہی واقفین نو بچوں اور والدین کی آمد کا سلسلہ ہوا۔ تمام بچوں اور والدین کی رجسٹریشن کی گئی۔ اس اجتماع میں پانچ سال سے زائد عمر کے واقفین نو بچوں کی تعداد 76 اور بچیوں کی تعداد 47 تک رہی۔ اس کے علاوہ یک صد والدین اور 40 زائرین اور 25 انتظامیہ کے افراد بھی شامل ہوئے۔ اکثر بچے اپنے نصاب کی مناسب تیاری کے ساتھ اجتماع میں شامل ہوئے جبکہ بعض بچوں کی تیاری معمولی طرز کی تھی۔ افتتاحی تقریب کا آغاز 10:30 بجے زیر صدارت ریجنل امیر ہوا۔ مکرم خالد حسین خادم صاحب جس میں واقفین نو بچوں نے تلاوت قرآن پاک و نظم پیش کی اور بچیوں نے ترانہ اپنے اجتماع گاہ سے پیش کیا جبکہ بچوں اور بڑوں نے اطفال الاحمدیہ کا عہد اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری وقف نو کے ساتھ مل کر دھرایا۔ اس کے بعد مکرم مبارک احمد تنویر صاحب مربی سلسلہ نے اپنے خطاب سے اجتماع میں شامل بچوں والدین اور انتظامیہ کو بہت قیمتی نصائح سے نوازا اور افتتاحی دعا کروا کر باقاعدہ اجتماع کا آغاز فرمایا۔ بعدہٗ پروگرام کے مطابق بچوں سے نصاب کے مطابق امتحان لیا گیا نیز کوئز پروگرام بیت بازی کے علاوہ بچوں میں مقابلہ اردو تقریر بھی ہوا۔ ساڑھے چار بجے شام محترم لئیق احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کے ساتھ بچوں کا سوال و جواب کا پروگرام عمل میں آیا جس کے بعد اختتامی تقریب کا انعقاد ہوا۔ اختتامی تقریب محترم لئیق احمد صاحب منیر مربی سلسلہ کی زیر صدارت شام ساڑھے پانچ بجے شروع ہوئی۔ جس میں بچوں نے تلاوت قرآن پاک بمعہ اردو جرمن ترجمہ اور نظم پیش کی ناظم صاحب اعلیٰ اجتماع مکرم رفیق احمد ریحان نے رپورٹ اجتماع پیش کی۔ بعد محترم مربی نے اپنے قیمتی نصائح سے شرکاء اجتماع کو نوازا بعدہ اپنے پوزیشن حاصل کرنے والے بچوں میں اپنے دست مبارک سے انعامات تقسیم کئے اور اختتامی دعا کروائی۔ واقفین نو بچوں کا اجتماع بھی ایک ہی وقت میں الگ جگہ پر ساتھ ساتھ ہوا۔ افتتاحی اور اختتامی پروگرام کے علاوہ بچیوں کے تمام پروگرام ان کی اپنی انتظامیہ کی زیر نگرانی ریجنل صدر صاحبہ لجنہ اور ان کی ٹیم نے منعقد کروائے۔

اس اجتماع کی کامیابی میں انتظامیہ کی دعاؤں اور کوشش کے علاوہ انتظامیہ ناصر باغ شعبہ وقت نو اور ضیافت کا بھی عمل دخل رہا۔ نیز حضور اقدس اور محترم امیر صاحب جرمنی کی دعائیں بھی شامل حال رہیں۔ خاکسار ان تمام احباب و خواتین کا تہہ دل سے شکر گزار ہے جنہوں نے اس اجتماع کو کامیاب بنانے میں مدد کی نیز دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب کو بہترین جزا سے نوازے نیز ایسے بابرکت اجتماعات کروانے کی ہمیں بہتر رنگ میں توفیق عطا فرمائے اور اپنے فضل و کرم سے ہر طرح کے نیک اور مؤثر اثرات مرتب فرمائے۔ آمین۔ (از رپورٹ محمد یحیٰ الیاس)

تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں

حضرت مسیح موعودؑ فرماتے ہیں:۔ تقویٰ کوئی چھوٹی چیز نہیں۔ اس کے ذریعہ سے اُن تمام شیطانوں کا مقابلہ کرنا ہوتا ہے۔ جو انسان کی ہر ایک اندرونی طاقت وقوت پر غلبہ پائے ہوئے ہیں۔ یہ تمام قوتیں نفس امارہ کی حالت میں انسان کے اندر شیطان ہیں۔ اگر اصلاح نہ پائیں گی۔ تو انسان کو غلام کر لیں گی۔ علم و عقل ہی برے طور پر استعمال ہو کر شیطان ہو جاتے ہیں۔ متقی کا کام اُن کی اور ایسا ہی اور دیگر کُل قویٰ کی تعدیل کرنا ہے۔ ایسا ہی جو لوگ انتقام، غضب یا نکاح کو ہر حال میں بُرا جانتے ہیں۔ وہ بھی صحیفۂ قدرت کے مخالف ہیں اور قویٰ انسانی کا مقابلہ کرتے ہیں۔ (ملفوظات جلد اوّل، صفحہ 33)

اعلان دعا

خاکسار کے منجھلے بیٹے عزیزم شمائل بن احمد نے 4 سال اور 8 ماہ کی عمر میں قرآن کریم ناظرہ کا ایک دور مکمل کر لیا ہے۔ الحمد للہ۔

عزیزم مکرم و محترم بشارت احمد صاحب درویش آف کوئٹہ (حال کینیڈا) کے پوتے اور مکرم و محترم بشارت احمد صاحب انور MA کے نواسے ہیں۔ احباب جماعت سے خصوصی دعاؤں کی درخواست ہے کہ عزیزم نیک اور متقی خادم دین بنے۔ آمین ثم آمین۔

(حافظ مبارک احمد جماعت Büttelborn)

ولادت

مؤرخہ 17 فروری 2001ء کو اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے مکرم نوید حمید صاحب اسسٹنٹ نیشنل سیکرٹری اشاعت جرمنی کو دوسرے بیٹے سے نوازا ہے۔ نومولود کا نام لقمان احمد حمید رکھا گیا ہے۔ والدین نے بچے کو تحریک وقف نو میں شمولیت کے لئے پیش کر دیا ہے۔

نومولود مکرم حمید احمد صاحب Ginsheim اور مکرمہ زینت حمید صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ جرمنی کا پوتا ہے اور مکرم غیاث الدین صاحب آف کراچی کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادم دین اور والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ (انچارج شعبہ اشاعت،